666

کی

حرکات و سکنات

کیا ایمزون 1 اور مکاشفہ باب 13 کے درمیان ربط ہے؟

666 کی حرکات وسکنات

بائبل مقدس میں مکاشفہ کی کتاب کا تیرھواں باب ایک ایسا منفرد باب ہے جو پوری بائبل مقدس کے کسی اور اقتباس سے زیادہ بے نظیر حصہ ہے جو اس عدد کے بارے میں لکھا گیا ہے۔ یہ ایسے ہے جیسے ریڑھ کی ہڈی میں سر دلہر کو دوڑا دینے والا باب ہو۔ یہ اس وقت کے بارے میں بیان کرتا ہے کہ جب مسیحِ موعود یعنی خداوند یسوع مسیح کی آمد ثانی کے وقت سے کچھ دیر پہلے دنیا کا سردار ظاہر ہوگا۔ اس کو عموماً مخالف مسیح یا حیوان کے ناموں سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ حیوان ایک عالمگیر نظام الاعداد کو زیر استعمال لاتا ہے۔ جس کو حیوان کا نشان، مہر یا چھاپ کہتے ہیں یہ نشان لوگوں پر لگایا جائے گا۔ یہ نشان شاید کسی (tatoo) یعنی جسم پر کھدوائے ہوئے نشان کی طرح یا کسی اور طرح سے بھی ہوسکتا ہی لیکن اس کے بغیر کوئی شخص بھی خرید وفروخت نہیں کرسکتا ہے، اس بات سے یوں ظاہر ہوتا ہے کہ ہر بشر جو تب روئے زمین پر زندہ ہونگے وہ اس نشان (666) کے عدد سے بخوبی واقف ہونگے جبکہ وہ سب لوگ بھی جو کلام سے اتنی واقفیت نہیں رکھتے ہیں وہ سب بھی اس عدد (666) سے واقف ہونگے اور بائبل مقدس میں اس عدد کو ابلیس یعنی شیطان کے ساتھ منسوب کر دیا گیا ہے۔ غالباً اس کے متعلق بائبل مقدس میں سے مکاشفہ 13، 18-16) یہ آیات واضح ہیں۔

صدیوں ان آیات کی تکمیل یا ان کا پورا ہونا ایک عظیم معمہ رہا ہے کس طرح ایک عدد کی چھاپ لگا دینے سے پوری دنیا کی خرید وفروخت کا نظام کنٹرول میں کیا جائے گا، لیکن اب اس بات کی تکمیل کیلئے آپ کی آنکھوں کے سامنے ایک تیز رفتار وقت اور زمانوں کی گاڑی چلتے چلتے سامنے آرہی ہے۔ یہ تکمیل ایسے ناقابل یقین رفتار سے ہمارے موجود زمانے میں داخل ہورہی ہے اور ان کی شاہراہیں درج ذیل ہیں جن میں۔

۱۔ انٹرنیٹ ۲۔ کمپیوٹر ۳۔ تمام جدید ٹیکنالوجی

۴۔ وائی فائی ۵۔ سوشل میڈیا ۶۔ ورلڈ وائڈ ٹرینڈز

اور جیسا ایک عالم معاشی حکومتی نظام ہے جو کہ مکاشفہ کی کتاب کی درج بالا آیات کے مطابق ہے۔ ایسی صورت حال پیدا کر رہا ہے جو کہ تقریباً 2500 ق۔م دانی ایل نبی نے پیشن گوئی کرتے ہوئے کہا تھا کہ ''علم افزون ہوگا'' (دانی ایل 12:4)۔

آج کل دنیا بھر میں ہر شخص اپنے کریڈٹ کارڈ کو کہیں بھی کسی بھی آن لائن بنک میں استعمال کرسکتا ہے۔ یہ ایک عالمگیر معاشیاتی آلہ بن گیا ہے، یہ کارڈ اجازت نامہ کی صورت میں لیا جاتا ہے اور سوچئے تکنیکی طور پر کتنی بڑی خرید وفروخت ہم کر سکتے ہیں، جبکہ کوئی بھی بیرون ملک باشندہ ہر ایک کرنسی کو اپنی ریاست کے مطابق اپنے معاشی نظام کے مطابق استعمال کرسکتا ہے صرف کارڈ ہی سے ہم اشیاء کو خرید سکتے ہیں، یہ خریداری

پلک جھپکتے ہی ریکارڈ ہوسکتی ہے الیکٹرانک ٹریکنگ کیلئے تمام تجارت کی شناخت اب (RFID) کے ذریعےفوری ایک ردعمل کا کوڈ استعمال کرنے سے ہوتی ہے۔ایک سمارٹ فون کوڈ کو پڑھ سکتا ہے اور آج (IBM) دنیا میں بننے اور بکنے والی ہر ایک چیز کی شناخت اور جانچ کرتی ہے ان کی تعداد کھربوں میں ہے تب ان اشیاء کا موازنہ خریدار سے بہت آسان ہوگا برق رفتار سے ترقی کرتی ٹیکنالوجی کی بدولت اب یہ بات زیادہ دور نہیں ہے بغیر روپے پیسے کے عالمی سطح پر کاروبار کرنا یہ دنیا کے ایک اچھے خاصے بڑے پیمانے پر مشتمل ہے رقم کی بالکل ہی ضرورت نہ رہے یہی بات اس کلام مقدس کی بات کو منظر عام پر لانے کے لئے مددگار ثابت ہوتی ہے۔ عالمی معاشی بحران اس نظام کو قائم کرنے کیلئے عمل انگیز کام کررہا ہے۔ بائبل مقدس بتاتی ہے کہ کوئی بھی خرید وفروخت نہیں کرسکے گا جب تک یہ چھاپ یا نشان ان کے ہاتھوں یا ماتھے پر نہ ہوگا یہ چھاپ اب موجودنوں میں انتہائی بلندیوں کو بلکہ کامیابی کی حدوں کو چھوتا ہوامحسوس ہوتا ہے اور اس چھاپ یا نشان کے بہت سارے اطلاق اور استعمالات ہونگے جو بدن پر بنادیئے جاتے ہیں۔خیال یہ ہے کہ ٹیکنالوجی اور بائیوٹیکنالوجی کو باہم ضم کردیا جائے، مائیکروالیکٹرونک نظام اب اپیڈرمل الیکٹرونک نظام کہلاتا ہے خیال یہ ہے کہ مائیکروالیکٹرونک ریشمی ریشوں کی

مانندکوئی مادہ ہے جوحل ہونے کے بعد جسم پر نشان یا کٹ چھوڑ جاتا ہے اس نظام کیلئے مضبوط منصوبہ بندی کی گئی ہے تاکہ دنیا کو ایک مربوط مصمم نظام میں قید کیا جائے درحقیقت یہ وہ وقت ہوگا جب ہر ایک بکنے والی چیز پر کڑی نظر رکھی جاسکے گی۔کوئی بھی حاکم حکومت کے بغیر کوئی چیز خرید یا فروخت نہیں کرسکے گا۔عنقریب یہ معرض وجود میں آنے ہی والا ہے اور انسان اس نظام کے تابع ہونے کیلئے مجبور ہوجائے گا اور سب انسانوں کی باتیں بھی ریکارڈ ہونگی ،حیوان کی چھاپ ایک نظام الاعداد کے تحت عمل پیرا ہوگی جوکہ آج آپ کوسوشل سکیورٹی اور ایمرجنسی نمبرز کے ذریعے آگاہ کردیا جارہا ہے اور آپ کے نمبرز سے آپکو جانچا اور پرکھا بھی جارہا ہے اور جب ہم اپنا سوشل سکیورٹی نمبر جاری کروالیتے ہیں تو ہماری معاشرتی، معاشی اور خاندانی معلومات خودبخود حکومت کے زیرنگرانی چلی

جاتی ہیں یہ ساری باتیں ریکارڈ ہو جاتی جائیں گی اور پھر وقت کے ساتھ اپ ڈیٹ ہونگی، یہ محض نظریہ یا خیال نہیں بلکہ کلام مقدس کی وہ ٹھوس سچائی ہے جسکو دنیا کی آسمانوں کی کوئی طاقت بھی چیلنج نہیں کر سکتی ہے اور یہ بہت جلد ہونے والا ہے 2013 سے شروع کریں تو ہم دیکھتے ہیں کہ حکومتوں کے پاس یوٹاہ ڈیٹا سنٹر (utah data center) (UDC) ایک قابل قدر عملی حالت کا نظام موجود ہے، یہ دو ارب ڈالر کا کمپلیکس ہو گا جسکا ایک لاکھ مربع فٹ ایریا کمپیوٹر کیلئے ہوگا اور تمام عالمی معلومات کی ترسیل و آمد اسی نظام کے ذریعے ہوگی اور یہ کمپیوٹر جو کہ یوٹاہ بائٹ (Yottabytes (102)) تک کی میموری کو اپنے اندر محفوظ کر سکتے ہیں۔ موجودہ دور میں اس سے بڑی میموری کوئی ہے ہی نہیں

آپ کے متعلق ہر شے معددیعنی (Digital) کر دی گئی ہے ہر ایک معلومات محفوظ کر لی جائینگی یہاں تک کہ آپ کے پارکنگ کے ٹکٹس بھی محفوظ ہوں گے، کوئی بھی معلومات جو آپ کی زندگی کے متعلق ہو نہیں چھوڑی جائیگی۔ ان وسیع تر معلومات کو ترتیب دینے کیلئے کمپیوٹروں کو پیٹا فلوپ کی رفتار فی سیکنڈ سے چلایا جائے گا 2013ء تک ان کمپیوٹروں کو 20 پیٹا فلوپ سے چلایا جائے گا اور وہ (256 bit Encryption) کو حل کریں گے اور کچھ بھی پوشیدہ نہیں ہوگا اور اس معلومات کی وسیع ذرخیز ترسیل کیلئے محققین نے لیزر بلٹ ان چپس ایجاد کیں ہیں جو روشنی کے مختلف طول موج کا استعمال کرتی ہیں۔ جو کہ ڈیٹا کو ٹیرا بائٹ کی رفتار سے منتقل کر سکتی ہیں۔ وہ کوشش کر رہے ہیں کہ اس کو اس قدر بنائے جائے کہ یہ حقیقی وقت کی رفتار کے مطابق عمل کر سکے اور یہ مستقبل قریب میں زیادہ دور کی بات نہیں ہے اور مزید یہ کہ ہم خرید و فروخت کے جس نظام میں بڑھ رہے ہیں وہاں پر ایک مضبوط نگرانی و حکمرانی نظام ہوگا۔ ہر دن امریکہ میں بڑی تعداد میں کیمرے نصب کئے جا رہے ہیں ہر ایک شاپنگ مال اور دوکانیں اس نظام نگرانی و حکمرانی کے تحت ہیں اور نہ صرف یہاں ہی ختم ہوتا ہے بلکہ آگے مزید حکومت کا منصوبہ ہے کہ 2015ء میں تیس ہزار (30000) طیارے جو پائلٹ کے بغیر ہونگے، فضا میں پرواز کریں، ایسی مشینری ایجاد ہو چکی ہے جو آپ کی گاڑیوں اور دیواروں کے اندر بھی شعاعوں کے ذریعے جھانک سکتی ہیں اور حکومت انتہائی چھوٹے کیڑے مکوڑوں کی صورت میں جاسوس کیمروں کو آپ کے ارد گرد چھوڑے ہوئے ہے۔ جن میں کیمرے نصب ہیں، پھر ایسے سوفٹ وئیر ہیں جو سینکڑوں فون کالز کو ایک ہی وقت میں جانچ سکتے ہیں اور لاکھوں ای۔میل ایک ہی وقت میں پڑھ سکتے ہیں، حال ہی میں سیکورٹی ہوم لینڈ نے فیس بک، ٹوئیٹر اور گوگل کی جاسوسی کرنے کا اعتراف کیا ہے۔

آپکی گاڑیاں موبائل فون میں لگے ہوئے ہائی ٹیک (High Tech) کی مدد سے آپ کو کہیں بھی سرچ کیا جا سکتا ہے۔ اس کا سارا کنٹرول (UDC) کے پاس ہوگ۔ (WTC) کی تعمیر نو سے ہم کو پتا چلتا ہے کہ (666) جو نظام عدد ہوگا کس قدر

طاقت ور اور منظم ہوگا اور اس نظام کے تمام جاسوسی آلات پورے پورے علاقے کا احاطہ کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ فن کی شاہکار ٹیکنالوجی کا استعمال کرے ہوئے چیزوں کو پرکھنے اور آنکھوں کے رنگین حصوں سے جانچنے والا نظام مکمل طور پر خود کار آلات ہائی انٹیلی جنٹ کیمرہ جو کہ مصنوعی ذہانت اور اسکے ساتھ سافٹ وئیر کا استعمال کرتے ہوئے اس نظام کے تحت کسی بھی خلاف معمول کام کا سراغ لگایا جا سکتا ہے۔اس کے علاوہ انفرا ریڈ اور حرارت کی بنیاد پر کام کرنے والے سینسرز اور ڈی ٹیکٹرز بھی ہیں اور ریڈی ایشن بھی کام کرتے ہیں۔ کمپیوٹرز کے ذریعے سے لوگوں کو مخصوص حرکات وسکنات اور رویوں کو زیر نگرانی رکھا جائے گا تاکہ جلد ہی اس کا سدباب کیا جائے۔

یہ نظام جو جلد ہی منظر عام پر آرہے ہیں (WTC) اس کی ایک بے مثال تجویز ہے۔دیکھئے گا اس نظام عدد کے تحت کسی بھی شہر، ریاست یا قوم کے متعلق تمام معلومات قومی نظام ترسیل یا انٹرنیشنل ذریعہ ترسیل اور رابطہ ہر ایک تک با آسانی پہنچا دی جائیں گی۔آپ کی زندگی کا لمحہ بہ لمحہ مکمل طور پر نظام عدد اور نگرانی وحکمرانی کی قابلیت آپ سے صرف ٹیکنالوجی کے چند ہی قدموں پر ہے اور یہ کام ترقی پذیر راہوں پر تیزی سے گامزن ہے۔جس قدر ٹیکنالوجی ترقی کر رہی ہے تو لمحہ بھر کیلئے پورے غور سے سوچئے کہ 666 کا دور حکومت یا نظام نگرانی وحکمرانی کس قدر منظم اور طاقتور ہے اور آپکی زندگیاں کیونکر نہ اس کے تحت آئیں گی؟ 666 کے عدد کا نظام بہت جلد ہر ذی بشر پر چھانے والا ہے اور یہ سب راہیں اس عدد کے نظام کی طرف اس قدر تیزی سے بڑھ رہا ہے کہ آنے والے دنوں میں جب اس نظام کا دور دورہ ہوگا انسان کیا پھر ایک چھوٹا سے جاندار یعنی چوہا بھی اس کی نظروں سے چھپ نہیں پائے گا۔ یہ سب باتیں حقیقتاً بائبل مقدس میں مندرج بیان کے مطابق بہت جلد پوری ہونے والی ہیں ،کوئی بھی شخص حکومت کی اجازت کے بغیر خرید وفروخت نہیں کر سکے گا۔ یہ کوئی افسانوی کہانی یا قصہ نہیں بلکہ یہ سچ مچ ہونے والا ہے اور آپ کی آنکھوں کے سامنے ہی ہے کہ اب انسان سے لیکر چوہے تک ہر ایک کو جانچ لینے والا نظام مرتب کرنے کی کوشش جاری ہے۔ بائبل مقدس اس کے بارے میں آگاہی دیتی ہے کہ یہ نظام بہت جلد شروع ہونے والا ہے اور یہ یسوع مسیح کی آمد ثانی سے کچھ وقت ہی پہلے شروع ہو جائے گا اور دنیا کا مطلق العنان حاکم یعنی مخالف مسیح اس وقت زور پکڑے گا اپنی بادشاہی قائم کرے گا اسی نظام کو استعمال کرتے ہوئے ساری دنیا سے اپنی پرستش کروانے کا گھنوؤنا کام کرے گا اور جو کہ مزاحمت کرنے کی کوشش کرے یا انکار کرے وہ مار ڈالا جائے گا۔آج آپ بغور مشاہدہ اور تحقیق کر کے دیکھ سکتے ہیں کہ جسم پر چھاپ کھدوانا یا نشان بنوانا اس نظام کے ابتدائی مراحل میں سے ایک ہے اور اس کا اختتام مخالف مسیح کی پرستش پر ہوگا اور اس سارے نظام کے پیش نظر یسوع المسیح کا قطعی طور پر انکار ہے، بائبل مقدس بتاتی ہے کہ جو کوئی اس حیوان کی چھاپ یا نشان لے گا، وہ آگ کی جھیل میں ہمیشہ کیلئے ڈالا جائے گا۔جب ایک مرتبہ کوئی شخص اس نشان کو اپنے

اوپر لے لیتا ہے تو اس کے بچنے کا امکان انتہائی ناممکن ہے، وہ خود کبھی بھی اس چنگل سے آزاد نہیں ہوسکتا، اس کی امیدیں خاک میں مل جاتی ہیں، یوں لگتا ہے کہ لوگوں کو اس نظام نگرانی میں مقید کر دیا جائے تا کہ کوئی بھی اس سے بچنے نہ پائے ، یہ ذہنی طور پر غلام بنانے والا نظام یا عمل ہوگا (مکاشفہ 14، 9-10)

بائبل مقدس خدا کا لامبدل، لاریب اور سچا کلام ہے جس میں نبوتی طور پر 1900 سال پہلے اس 666 کے نظام کا بیان ہو چکا ہے، وہ باتیں جن کا ذکر ان پاک صحائف اور اس مقدس کتاب میں ہے اب منظر عام پر آنا شروع ہوگئی ہیں۔ مستقبل قریب میں لوگوں کو اس نظام کے تحت زندگی گزرانے کی مجبوری سے یسوع مسیح یا مخالف مسیح دونوں میں سے ایک کو چننا لازم ہوگا، آپ ابھی سے خداوند یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ اور خداوند قبول کر سکتے ہیں، یسوع مسیح کے ساتھ ہمیشہ کی زندگی گزرانے کیلئے گناہوں پر پچھتاوااور توبہ کرنے کی ضرورت ہے

"کیونکہ سب نے گناہ کیا۔۔۔۔۔۔" (رومیوں 3، 23)

کلامِ مقدس کی اس آیت کو پہچاننے کی ضرورت ہوگی اور اس کے ساتھ ساتھ "کیونکہ خُدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی ۔۔۔۔۔" (یوحنا۔ 3:16) اس آیت کو بھی جاننا ضروری ہے کہ گناہ کا حل کیا ہے تا کہ ہم ہمیشہ کی زندگی پائیں، یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ یسوع مسیح نے ہمارے گناہوں کے باعث صلیب پر اپنی جان دے کر ہمارا فدیہ، اور کفارہ دیا، تا کہ ہم کو ہمیشہ کی زندگی اور خدا کی راستبازی عطا کرے ہم ذاتی طور پر اپنے گناہوں سے توبہ کر کے یہ اقرار کر سکتے ہیں کہ یسوع مسیح میرا خُداوند اور منجی ہے۔ آج ہمارے سامنے فیصلے کی گھڑی ہے۔ ہمارے سامنے دونوں راہیں ہیں ایک فردوس کی اور دوسری جہنم کی۔

666 یعنی حیوان اور مُخالفِ مسیح آپ کو جہنم میں لے کر جائے گا اور خُداوند یسوع مسیح جو خُدا کا بیٹا اور برہ ہے وہی ہماری نجات اور مخلصی ہُوا، اُسی کے وسیلے ہم راستباز ٹھہر کر آسمان کی بادشاہی میں جاسکتے ہیں۔

آیئے رُوح القُدس کو موقع دیں کہ وہ آپ کی شخصی صلاح کاری کر کے آپ کے ضمیر کو روشن کرے تا کہ ہم یسوع مسیح کو پہچان کر اپنا خُداوند اور منجی قبول کریں خُدا آپ کو اس تحریر کو پڑھنے سے اپنی خاص برکت عطا فرمائے۔ آمین

مصنف

پاسٹر جان میکٹرنن

ABBA FATHER'S FELLOWSHIP MINISTRIES PAKISTAN INT.

آرگنائزر

پاسٹر سالک جان

مبشر جمیل سالک

ایمبیسڈر آف گاڈ چرچ اینڈ منسٹریز انٹرنیشنل

رابطہ

0300-6606310

revsalikjohn@gmail.com